بسم اللہ الرحمن الرحیم

بچی کا نام نورمدینہ رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیابچی کا نام نورمدینہ رکھ سکتے ہیں ؟

جواب

معنی کے اعتبار سے بچی کا یہ نام رکھنا جائز ہے کہ نور کا معنی "روشنی " ہے اورمدینہ کا معنی "شہر" ہے ، دونوں کوملاکر معنی کیا جائے ، تو معنی ہوگا "شہر کا نور"، لیکن ہمارے ہاں عموماً "مدینہ" کالفظ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے شہر مبارک کے لیے بولا جاتا ہے ، اس لحاظ سے "نورِمدینہ" کا معنی "مدینے کی روشنی" ہوگااوراس معنی کے اعتبار سے یہ نام رکھنے میں کوئی حرج نہیں ، البتہ بہتر یہ ہے کہ بچیوں کے نام نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات ، صحابیات رضی اللہ عنہن اور نیک خواتین کے نام پر رکھا جائے کہ اس کی وجہ سے نام کی برکت اوران بزرگ ہستیوں کی برکت بھی شامل حال ہوگی؛ کیونکہ احادیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اچھے نام رکھنے کی ترغیب بھی ارشاد فرمائی ہے ۔

نور کے معنی کے متعلق "المنجد" میں ہے "روشنی ۔ "(المنجد ، صفحہ 937، خزینہ علم وادب ، لاہور)

مدینہ کے معنی کے متعلق اسی میں ہے "شہر ۔ "(المنجد ، صفحہ 827، خزینہ علم وادب ، لاہور)

الفردوس بماثورالخطاب میں ہے "تسموابخیارکم "ترجمہ : اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثورالخطاب ، جلد2، صفحہ 58، حدیث 2328، دارالکتب العلمیۃ ، بیروت)

صدرالشریعہ مفتی محمدامجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں : "بچہ کا اچھا نام رکھا جائے ۔ ہندوستان میں بہت لوگوں کے ایسے نام ہیں ، جن کے کچھ معنی نہیں یا اون کے برے معنی ہیں ، ایسے ناموں سے احتراز کریں ۔ انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ وتابعین وبزرگان دِین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے ، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔ "(بہارشریعت ، جلد3، حصہ 15، صفحہ 356، مکتبۃ المدینہ ، کراچی)

مفتی احمدیارخان نعیمی علیہ الرحمہ مراٰۃ المناجیح میں فرماتے ہیں : "بہتر یہ ہے کہ انبیاء کرام یا حضورعلیہ السلام کے صحابہ عظام ، اہلبیت اطہار کے ناموں پر نام رکھے جیسے ابراہیم واسمٰعیل ، عثمان ، علی ، حسین وحسن وغیرہ عورتوں کے نام آسیہ ، فاطمہ ، عائشہ وغیرہ اورجو اپنے بیٹے کا نام محمد رکھے وہ انشاء اللہ بخشا جائے گا ۔ "(مراٰۃ المناجیح ، جلد5، صفحہ 30، نعیمی کتب خانہ ، گجرات)

نوٹ: ناموں کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کرنے کے لیے دعوتِ اسلامی کے مکتبۃ المدینہ کی کتاب "نام رکھنے کے احکام" پڑھیں۔ اس میں بچوں اور بچیوں کے بہت سے اسلامی نام بھی لکھے ہوئے ہیں، وہاں سے دیکھ کر کوئی سا بھی اچھا نام رکھا جاسکتا ہے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو الفیضان مولانا عرفان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5194

تاریخ اجراء: 29 محرم الحرام 1448ھ/15 جولائی 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net